پریس ریلیز

شعبۂ امور عامہ
سفارتخانہ امریکا

امریکن ایمبیسی، شانتی پتھ، چانکیہ پوری، نئی دہلی۔۱۱۰۰۲۱ فون:۲۴۱۹۸۰۰۰ ایکسٹنشن:۸۸۲۲

فیکس: ۸۶۲۹ / ۲۴۱۹۸۸۱۷۔(۱۱۔۹۱) انٹرنیٹ : http://newdelhi.usembassy.gov

ہندوستانی آم امریکہ جانے کیلئے تیار

نئی دہلی 26 اپریل 2007 : امریکہ کے لئے ہندوستانی آموں کی پہلی کھیپ کو ہندوستانی کسٹم حکام آج منظوری دیں گے۔اس کے ساتھ ہی ہندوستانی آموں کے لئے امریکی منڈیاں کھولنے کا امریکی صدر بش کا عزم پورا ہو جائے گا جس کا اظہار انہوں نے مارچ 2006 میں کیا تھا۔

اس یادگار موقع کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے ہندوستان میں امریکی سفیر ڈیوڈ سی ملفورڈ نے کہا "ہندوستان کی اہم قومی علامت سمجھے جانے والے ہندوستانی آموں کے لئے امریکی منڈیاں کھولنے کے صدر بش کے عزم پر ہم عمل پیرا رہے ہیں۔ہندوستانی آموں کا امریکہ پہنچنا امریکہ اور ہندوستان کے درمیان بڑھتی ہوئی زرعی تجارت کے سلسلے میں محض پہلا قدم ہے۔"

الفانسو اور کیسر آموں کی 150 پیٹیوں کی پہلی کھیپ آج ممبئی سے بذریعہ ہوائی جہاز نیویارک کے لئے روانہ ہو رہی ہے۔پہلی کھیپ میں بھیجے جانے والے آم زیادہ تر گجرات اور مہاراشٹر کے باغات کے ہیں۔

امریکہ میں آموں کی مانگ بہت زیادہ ہے۔وہاں ایک اندازے کے مطابق ڈھائی لاکھ (250,000) ٹن آموں کی کھپت ہوتی ہے۔ابھی امریکہ میں زیادہ تر آم میکسیکو اور وسطی امریکی ملکوں سے برآمد کئے جاتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق ہندوستانی آموں کے تعلق سے امریکیوں میں کافی دلچسپی ہو سکتی ہے۔اسکی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہاں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد آباد ہے اور اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔امریکہ برآمد کئے جانے والے آموں پر امپورٹ ڈیوٹی عائد نہیں ہوگی۔

امریکی محکمہ زراعت نے ہندوستان کی کامرس اور زراعت کی وزارتوں کے ساتھ ملکر ہندوستانی آموں کو امریکہ برآمد کرنے کی غرض سے ہندوستان کے لئے ایک مخصوص پروگرام تیار کیا ہے۔اس کے تحت مہاراشٹر کے لاسل گاؤں میں ایک مرکز قائم کیا گیا ہے جو ہندوستانی آموں کو امریکی بازار میں بھیجنے کی اجازت دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆